سوال

(116) نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں ہاتھ سینے پر باندھنے چاہیں یا زیر ناف دلائل سے واضح فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سینے پر ہاتھ باندھنا نبی اکرم ﷺ کی متعدد احادیث سے ثابت ہے۔ احادیث ملاحظہ فرمائیں۔

یہقی ج۲ ص۱۶۸)

ئل بن حجرؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر باندھے۔

۲۔ عَنْ هُلْبٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِي ﷺ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ وَرَأَيْتُهُ قَالَ يَضَعُ هٰذِهٖ عَلٰى صَدْرِهٖ۔ (مسند احمد ج [illegible] ج ۱ ص ۲۱۶)

صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے ہاتھوں کو سینے پر رکھا ہوا تھا۔''

[illegible]

اور دوسری حدیث جو ابن ابی شیبہ کے حوالہ سے وائل بن حجرؓ کی پیش کی جاتی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے زیر ناف ہاتھ باندھے تو اس حدیث میں تحت السرہ کے الفاظ کا اضافہ ہے۔ علامہ محمد حیات السندی حنفی نے اس کی وضاحت یوں کی ہے کہ یہ کاتب کی غلطی سے درج ہوئے ہیں۔ کیونکہ میں نے ایک صحیح نسخ

اس سے استدلال درست نہیں غرضیکہ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا کسی حدیث سے ثابت نہیں،

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص392

محدث فتویٰ